Regd. No. L. 5256

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

فی پرچہ ۱ آنہ

یوم :- شنبہ ★ ۱۶ شعبان سنہ ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴/۹ | ۱۰ شہادت ۱۳۳۴ہش ★ ۱۰ اپریل سنہ ۱۹۵۵ء | نمبر ۸۷

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۹ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے جو تار موصول ہوا ہے۔ اس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

کراچی ۸ اپریل بوقت ایک بجے بعد دوپہر از طرف پرائیویٹ سیکرٹری صاحب

"ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب رپورٹ کرتے ہیں کہ کل حضور کی طبیعت اچھی رہی۔ شام کو ڈاکٹر صاحب نے حضور کا معائنہ کیا اور حضور کی صحت کو ہر لحاظ سے بہتر پایا۔ آج صبح بھی حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر ہے"۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ پیغام احباب جماعت کے نام

احباب جماعت احمدیہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پہلی بات تو میں یہ کہنی چاہتا ہوں کہ شوریٰ میری غیر حاضری میں آرہی ہے پہلے سال میں بوجہ زخم کے میں شوریٰ میں پورا حصہ نہیں لے سکا اس لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو مشق کرا دی مگر میں محسوس کرتا ہوں کہ ابھی آپ لوگوں میں اتنی طاقت نہیں پیدا ہوئی کہ میری غیر موجودگی میں اپنی ذمہ داری پر پورا کام کر سکیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ایسی طاقت بھی پیدا کردے اور مجھے بھی ایسی صحت بخشے کہ آپ سے مل کر اسلام کی فتح کی بنیادیں رکھ سکوں جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے پچھلے چند دنوں سے میری طبیعت زیادہ خراب ہونے لگ گئی تھی مگر دو دن سے پھر بحالی کی طرف قدم جلدی جلدی اُٹھ رہا ہے چنانچہ اس وقت بھی کہ میں پیغام لکھوا رہا ہوں میں کمرہ میں ٹہل رہا ہوں اور میرے قدم آسانی کے ساتھ چل رہے ہیں پہلے جو بیماری کے حملہ کے بعد دماغ خالی خالی معلوم ہوتا تھا کل سے وقفہ وقفہ کے بعد خدا تعالیٰ کے فضل سے اس میں بھی نیک تغیّر پیدا ہو رہا ہے۔ اور میں بعض اوقات محسوس کرتا ہوں کہ میں سوچ سکتا ہوں اور پچھلے واقعات کا تسلسل میرے دماغ میں شروع ہو جاتا ہے بلکہ کراچی آتی دفعہ ریل میں ایک سورۃ میرے دماغ میں آئی جس کے بعض حصے لوگوں سے اب تک حل نہیں ہو سکے تھے اور باوجود بیماری کے اس سورۃ کی شرح اور بسط میں نے کرنی شروع کی اور وہ تفسیر عمدگی کے ساتھ حل ہونی شروع ہو گئی تب میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اے خدا! ابھی دنیا تک تیرا قرآن صحیح طور پر نہیں پہنچا اور قرآن کے بغیر نہ اسلام ہے نہ مسلمانوں کی زندگی۔ تو مجھے پھر سے توفیق بخش کہ میں قرآن کے بقیہ حصّہ کی تفسیر کر دوں اور دنیا پھر ایک لمبے عرصے کے لئے قرآن شریف سے واقف ہو جائے۔ اور اس پر عامل ہو جائے اور اس کی عاشق ہو جائے۔ بہرحال آج

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

میری طبیعت پچھلے چند دن سے بہت اچھی معلوم ہوتی ہے۔ کچھ اس کی وجہ یہ بھی ہے۔ کہ سفر کی پریشانیاں جو پیدا ہو رہی تھیں۔ وہ دُور ہو رہی ہیں۔ پچھلے دنوں اختر صاحب اور مشتاق احمد صاحب باجوہ جو کام کے لئے جاتے تھے۔ تو اپنی ناتجربہ کاری کی وجہ سے یہ نہیں سمجھتے تھے۔ کہ فوراً رپورٹ نہ پہنچی تو مجھے صدمہ ہوگا۔ دو چار دن کے تجربہ کے بعد مَیں نے خود اس بات کو محسوس کر لیا۔ اور انہیں ہدایت کر دی۔ کہ جب وہ باہر جایا کریں۔ تو ایک زائد آدمی لے کر جایا کریں اور اسے اس وقت کی رپورٹ دے کر میرے پاس بھجوا دیا کریں۔ تاکہ مجھے پتہ لگتا رہے۔ جب سے اس پر عمل ہوا میری گھبراہٹ اور پریشانی دُور ہونی شروع ہو گئی۔ اور اب خدا تعالیٰ کے فضل سے طبیعت میں سکون ہے۔ خدا نے یہ بھی فضل کیا۔ کہ جہاز کے ٹکٹوں کے ملنے کے غیر معمولی سامان ہو گئے۔ اور ایکسچینج کے ملنے کے سامان بھی پیدا ہو گئے۔ اس موقعہ پر اسلامی ملک کے بعض نمائندوں نے غیر معمولی شرافت کا ثبوت دیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ ان کے ملکوں کو عزت اور ترقی بخشے۔ اس واقعہ سے طبیعت میں اور بھی زیادہ سکون پیدا ہوا اور پریشانی دُور ہوئی۔ خدا کرے۔ کہ مسلمانوں میں پھر سے اتحاد پیدا ہو جائے۔ اور پھر سے وہ گزشتہ عروج کو حاصل کرنے لگ جائیں اور اسلام کے نام میں وہی رعب پیدا ہو جائے۔ جو آج سے ہزار بارہ سو سال پہلے تھا۔ مَیں اس دن کے دیکھنے کا متمنی ہوں۔ اور ہر وقت اللہ تعالیٰ سے دعاگو ہوں۔ جب سعودی۔ عراقی۔ شامی اور لبنانی۔ ترک۔ مصری اور یمنی سو رہے ہوتے ہیں۔ مَیں ان کے لئے دعا کر رہا ہوتا ہوں۔ اور مجھے یقین ہے کہ وہ دعائیں قبول ہوں گی۔ خدا تعالیٰ ان کو پھر ضائع شدہ عروج بخشے گا۔ اور پھر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم) کی قوم ہمارے لئے فخر و مباہات کا موجب بن جائے گی۔ خدا کرے جلد ایسا ہو ؛

مَیں شوریٰ میں آنے والے دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ وہ سنجیدگی سے بجٹ اور دوسری باتوں پر غور کریں۔ اس سال دس بارہ دن لگا کر مَیں نے خود بجٹ کو حل کیا ہے۔ اس لئے بجٹ میں دوستوں کو زیادہ تبدیلی نہیں کرنی چاہیئے۔ میرا خیال ہے کہ میری بیماری کا موجب وہ محنت بھی تھی۔ جو تحریک اور انجمن کے بجٹوں کو ٹھیک کرنے کے لئے مجھے کرنی پڑی۔ مَیں تو بیمار ہو گیا۔ مگر میری وہ محنت کئی سال تک آمد و خرچ کے توازن کو ٹھیک کر دیگی۔

اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کے ساتھ ہو۔ اور آپ کو ان فرائض کے پُورا کرنے کی توفیق دے جن کا آپ وعدہ کر چکے ہیں۔ اور جن کے بغیر جماعت کی قریب کی ترقی ناممکن ہے ؛

مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ۵۵-۴-۶

جماعت احمدیہ کی چھتیسویں (۳۶) مجلس مشاورت

اجلاس منعقدہ ۸ اپریل کی مختصر روئداد

ربوہ ۸ اپریل۔ آج مجلس مشاورت کا دوسرا دن تھا۔ آج کا اجلاس نماز جمعہ کے بعد اڑھائی بجے بعد دوپہر مکرم جناب مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ پنجاب کی زیر صدارت تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوا۔ جو مکرم جناب ماسٹر فقیر اللہ صاحب نے کی۔ بعدہ صاحب صدر نے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وہ ارسال فرمودہ پیغام پڑھ کر سنایا۔ جس کا مکمل متن الفضل کی اس اشاعت میں صفحہ اول و دوم پر درج ہے۔ نمائیندگان نے ہمہ تن گوش ہو کر نہایت توجہ اور انہماک کے ساتھ حضور کا یہ روح پرور پیغام سنا۔ اس کے بعد صاحب صدر نے آج کے اجلاس کی اصل کارروائی شروع کرنے سے پہلے اجتماعی دعا کرائی۔ اس کے بعد سیکرٹری مجلس مشاورت مکرم جناب مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور نے اس دفعہ مجلس مشاورت میں صدارت کے فرائض سرانجام دینے کے متعلق حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی وہ ہدایات پڑھ کر سنائیں کہ جن کے تحت اس مشاورت کا انعقاد مکرم جناب مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ پنجاب کی زیر صدارت عمل میں آ رہا ہے

رپورٹ تفصیل فیصلہ جات سال گزشتہ

بعدہ مکرم جناب مرزا عزیز احمد صاحب ایم۔ اے ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے مجلس مشاورت ۱۹۵۴ء کے فیصلہ جات کی تعمیل سے متعلق تفصیلی رپورٹ پیش کی اور بتایا کہ گزشتہ مشاورۃ کے موقعہ پر جو فیصلے ہوئے تھے۔ سال کے دوران میں ان پر کس حد تک عمل ہوا۔ اور ان کے کیا نتائج برآمد ہوئے۔ رپورٹ میں آپ نے مختلف نظارتوں سے متعلق فیصلہ جات اور ان کی تعمیل پر علیحدہ علیحدہ روشنی ڈالی۔ اس کے بعد مکرم جناب مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور نے صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے سال گزشتہ کے بجٹوں میں اضافہ جات کے متعلق آڈیٹر صاحبان کی رپورٹ مجلس میں پڑھ کر سنائی۔ اس رپورٹ کی رو سے گزشتہ سال صدر انجمن کے علاوہ اور سائر کے اخراجات میں مجموعی طور پر ۳۵۴۶۵/۸/۶ روپے اور تحریک جدید کے اخراجات میں ۳۰۹۴۹/- روپے کا اضافہ ہوا۔ موخر الذکر اضافہ تمام تر مبلغین اسلام کی آمد و رفت کے اخراجات سے تعلق رکھتا تھا۔ اس مد میں گزشتہ سال پہلے بیس ہزار روپے کی گنجائش رکھی گئی تھی لیکن سال رواں کے دوران حسب ضرورت اس ۳۰۹۴۹/- روپے کا اضافہ کرنا پڑا۔ بجٹ سے متعلق مدات میں اضافے کے اعداد و شمار سال رواں کے حسابات پوری طرح بند نہ ہونے کے باعث پیش نہ کئے جا سکے۔

رپورٹ سب کمیٹی دعوۃ و تبلیغ

ان ابتدائی امور کے طے ہونے کے بعد سب کمیٹیوں کی رپورٹ پر غور و فکر شروع ہوا۔ سب سے پہلے مکرم و محترم مولوی محمد دین صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ نے سب کمیٹی نظارت دعوۃ و تبلیغ کی رپورٹ پیش کی۔ اس کمیٹی نے حسب ذیل تین امور کے متعلق اپنی سفارشات پیش کرنا تھیں

اول۔ امرا اور مبلغین کے باہمی تعلقات۔

دوم۔ پروگرام جلسہ سالانہ میں تغیر و تبدل۔

سوم۔ بہشتی مقبرہ میں کسی علیحدہ قطعہ کا اس غرض کے لئے مخصوص کیا جانا کہ اگر خاوند و زوجہ ہر دو موصیان پاس پاس دفن ہونے کی خواہش کا اظہار کریں تو اسے پورا کیا جا سکے

ان ہر سہ امور کے متعلق سب کمیٹی کی سفارشات حسب ذیل تھیں۔ اول جہاں تک امراء اور مبلغین کے باہمی تعلقات کا سوال ہے۔ اس کے ضمن میں موجودہ طریق کار منظور کردہ صدر انجمن احمدیہ زیر قاعدہ ۶۸۱ الف و مضمون مندرجہ الفضل مجریہ ۲۶ مارچ ۱۹۴۹ء ہی صحیح ہے۔ اس میں کسی تغیر کی ضرورت نہیں۔ ہاں مبلغین کی رخصت، اور ان کے دورے وغیرہ کا پروگرام تجویز کرنے میں حتی الوسع مقامی جماعت کے مشورے اور علم کو ملحوظ رکھا جائے (اس قاعدہ کی رو سے مبلغین کرام کے مرکزی نمائندہ ہونے کی حیثیت سے ان کے متعلق یہ فیصلہ کیا گیا تھا۔ کہ وہ مقامی امرا کے مشورہ اور تعاون سے اپنے فرائض سرانجام دیں گے) دوم۔ جلسہ سالانہ ۱۹۵۴ء کے پروگرام کے اوقات صحیح ہیں آئندہ بھی اس کے مطابق ہی پروگرام بنایا جائے گا۔ سوم بہشتی مقبرہ میں زیر بحث امر کے لئے الگ قطعہ مخصوص کرنے کی ضرورت نہیں۔ انفرادی کیسز کے پیدا ہونے پر جس طرح پہلے ہوتا رہا ہے اسی طرح ہوتا رہے۔

اسلام کے متعلق ایک مختصر مگر جامع رسالہ لکھنے کی تجویز

بیرونی ممالک میں تبلیغ کا تجربہ رکھنے والے دوست مشورہ دیکر ممنون فرمائیں

رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

میرا ارادہ ہے و باللہ التوفیق کہ اسلام کے متعلق ایک مختصر مگر جامع رسالہ "خلاصۃ الاسلام" کے نام سے تحریر کرکے شائع کروں۔ جس کا حجم قریباً سوا سو صفحات (۱۲۵) تک ہوگا۔ جس میں انشاءاللہ اختصار کے ساتھ اسلام کے تاریخی پس منظر اور اسلام کی تعلیم کا نچوڑ آجائے گا۔ اور اسلام کی تعلیم کے ان پہلوؤں کو خصوصیت سے نمایاں کیا جائے گا۔ جن پر (۱) یا تو مغربی محققین کی طرف سے اعتراض کیا جاتا ہے اور (۲) یا وہ اسلام کی روح کو سمجھنے اور اسلام کی روحانی اور اخلاقی اور تمدنی اور اخروی تعلیم کی برتری پر آگاہ ہونے کے لئے ضروری ہیں۔ اور ضمناً اس رسالہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مختصر اور مجمل سوانح اور دوسری شریعتوں کے مقابل پر قرآنی شریعت کے مقام کی بھی تشریح درج ہوگی۔ اور اس نکتہ پر بھی روشنی ڈالی جائے گی۔ کہ یہ کس طرح ممکن ہے کہ ایک ایسا مذہب جو آج سے چودہ سو سال پہلے عرب کے ملک میں نازل ہوا۔ وہ آج کی ترقی یافتہ دنیا کے وسیع اور پیچیدہ مسائل کے حل کرنے میں کامیاب ہوسکے۔ یہ رسالہ گویا ایک طرح اسلام کا تعارف نامہ ہوگا۔ جس میں اسلام کے بنیادی اور مرکزی مسائل پر ایک طائرانہ نظر ڈالی جائے گی۔ تا اگر خدا کو منظور ہو۔ اور میرا قلم خدائے رحیم وکریم کی طرف سے برکت پائے تو یہ رسالہ لوگوں کے دلوں میں اسلام کی محبت اور اسلام کے لئے کشش پیدا کرنے میں کامیاب ہو جائے۔ وذالک ظنی باللہ وارجو منہ خیراً وھو الموفق والمستعان

اس وقت تک جو مضامین اس رسالہ میں لکھنے مدنظر ہیں۔ ان کی مختصر فہرست درج ذیل کرکے اپنے دوستوں سے عموماً اور بیرونی ممالک کی تبلیغ کا تجربہ رکھنے والے احباب سے خصوصاً توقع رکھتا ہوں۔ کہ وہ مجھے اس رسالہ کے متعلق مفید مشورہ دے کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

(۱) اسلام کے لغوی اور اصطلاحی معنے

(۲) اسلام اور دیگر مذاہب کی باہمی نسبت

(۳) انبیاء عالم میں رسول پاکؐ کا مخصوص مقام

(۴) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مختصر سوانح

(۵) قرآن کا نزول۔ اس کی حفاظت۔ اس کی ترتیب اور لایمسہ الا المطھرون کا اصول

(۶) قرآن اور دیگر شریعتوں کا اصولی مقابلہ (دیگر مذاہب کی موجودگی میں اسلام کی ضرورت)

(۷) قرآن مجید میں محکم اور متشابہ آیات کا وجود اور ان کا فلسفہ

(۸) اس سوال کا جواب کہ یہ کس طرح ممکن ہے کہ آج سے چودہ سو سال قبل نازل ہونے والی کتاب آج کے وسیع اور گوناگوں مسائل کے لئے کافی ہوسکے۔ (قرآن ایک روحانی عالم ہے۔ جس کے خزانے اس مادی عالم کی طرح ہر زمانہ کی ضرورت کے مطابق ظاہر ہوتے رہتے ہیں)

(۹) اسلامی تعلیم کا اصل الاصول (کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ)

(۱۰) انسانی پیدائش کی غرض وغایت (عبادت کا صحیح اسلامی تصور)

(۱۱) اسلام کے بنیادی ارکان اور ان کی تشریح (نماز روزہ حج۔ زکوٰۃ اور تقدیر خیر وشر)

(۱۲) حقوق العباد کے میدان میں اسلام کی تعلیم (مساوات انسانی۔ اخوت اسلامی اسلام کا عام قانون عدل وانصاف۔ غیر مسلموں کے ساتھ انصاف واحسان کا خصوصی حکم۔ اسلام میں عورت کا مخصوص مقام وغیرہ)

(۱۳) شراب۔ جوا۔ سود وغیرہ مسائل کے متعلق اسلامی تعلیم

(۱۴) اسلام میں جہاد کا نظریہ (جہاد اکبر وجہاد اصغر) لا اکراہ فی الدین کا زریں اصول۔ مسئلہ قتل مرتد کی تشریح۔

(۱۵) اسلام کا قانون ازدواج (نکاح۔ طلاق۔ اور تعدد ازدواج۔ خاوند بیوی کے حقوق وغیرہ)

(۱۶) غض بصر اور پردہ کے احکام

(۱۷) اسلام میں عفو وقصاص کا قانون (جزاء سیئۃ سیئۃ مثلھا ومن عفی واصلح کا زریں اصول)

(۱۸) باری تعالیٰ کے متعلق اسلام کا تصور (خدا کی بعض بنیادی صفات۔ یعنی ربّ۔ رحمٰن۔ رحیم۔ مالک یوم الدین)

(۱۹) خدا کی شناخت اور معرفت کے ذرائع (مطالعہ کائنات۔ مطالعہ فطرتِ انسانی اور وحی الہام)

(۲۰) رہبانیت کے متعلق اسلامی تعلیم (رہبانیت کو ممنوع قرار دینے کے باوجود اسلام دنیا میں مستغرق ہو جانے سے روکتا ہے۔ اخلاقِ انسانی کا فلسفہ)

(۲۱) مسیحی کفارہ کے مقابلہ پر ان الحسنات یذھبن السیئات کا قرآنی اصول۔

(۲۲) اسلام کا اقتصادی نظام (اشتراکیت اور سرمایہ داری کے باطل نظریے)

(۲۳) اسلام کا نظام حکومت (حکومت ایک امانت ہے جو رائے عامہ کے ذریعہ اہل لوگوں کے سپرد ہونی چاہیئے۔ اور پھر حاکم لوگ حکومت کے امور مشورہ سے چلائیں۔ حاکم ومحکوم کے حقوق۔ رائج الوقت جمہوریت اور ڈکٹیٹرشپ کا نظریہ وغیرہ)

(۲۴) بعث بعد الموت اور اخروی زندگی کے متعلق اسلامی تعلیم

(۲۵) جنت ودوزخ کی حقیقت

(۲۶) اسلامی تعلیمات پر ایک عمومی نظر

(۲۷) اس اعتراض کا جواب کہ بے شک اسلام کی تعلیم عقلاً اچھی نظر آتی ہے۔ مگر جب تک کسی ملک میں اس کا کامیاب عملی نمونہ نہ دکھایا جائے تسلی نہیں ہو سکتی۔

(۲۸) اسلام میں آئندہ مصلحوں کا تصور

(۲۹) اسلام کی ترقی کا نیا دور اور اسلام کا شاندار مستقبل

(۳۰) رسالہ کا اختتام

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اسلام کا خدا جمیع محامد کا سزاوار ہے

"اسلام نے وہ خدا پیش کیا ہے۔ جو جمیع محامد کا سزاوار ہے۔ اس لئے معطی حقیقی ہے۔ وہ رحمٰن ہے بدوں عمل عامل کے اپنا فضل کرتا ہے۔ پھر مالکیت یوم الدین جیسا کہ میں نے ابھی کہا ہے با مراد کرتی ہے۔ دنیا کی گورنمنٹ کبھی اس امر کا ٹھیکہ نہیں لے سکتی۔ کہ ہر ایک بی۔ اے پاس کرنے والے کو ضرور نوکری دے گی مگر خدا تعالیٰ کی گورنمنٹ کامل گورنمنٹ اور لا انتہا خزائن کی مالک ہے۔ اس کے حضور کوئی کمی نہیں کوئی عمل کرنے والا ہو۔ وہ سب کو فائز المرام کرتا ہے۔ اور نیکیوں اور حسنات کے مقابلہ میں بعض ضعفوں اور غلطیوں کی پردہ پوشی بھی فرماتا ہے۔ وہ تواب بھی ہے۔ اور ستیر بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ کو ہزارہا عیب اپنے بندوں کے معلوم ہوتے ہیں۔ وہ ظاہر نہیں کرتا۔ ہاں ایک وقت ایسا آجاتا ہے۔ کہ بے باک ہوکر انسان اپنے عیبوں میں ترقی پر ترقی کرتا جاتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی حیا اور پردہ پوشی سے نفع نہیں اٹھاتا۔ بلکہ دہریت کی رگ اس میں زور پکڑتی جاتی ہے۔ تب اللہ تعالیٰ کی غیرت تقاضہ نہیں کرتی۔ کہ اس بے باک کو چھوڑا جائے۔ اس لئے وہ ذلیل کیا جاتا ہے۔

رحیمیت میں ایک خاصہ پردہ پوشی کا بھی ہے۔ مگر اس پردہ پوشی سے پہلے یہ بھی ضروری ہے۔ کہ کوئی عمل ہو۔ اور اس عمل کے متعلق اگر کوئی کمی یا نقص رہ جائے۔ تو اللہ تعالیٰ اپنی رحیمیت سے اس کی پردہ پوشی فرماتا ہے۔ رحمانیت اور رحیمیت میں فرق یہ ہے۔ کہ رحمانیت میں فعل اور عمل کو کوئی دخل نہیں ہوتا۔ مگر رحیمیت میں فعل وعمل کو دخل ہے۔ لیکن کمزوری بھی ساتھ ہی ہے۔ خدا کا رحم چاہتا ہے کہ پردہ پوشی کرے۔ اسی طرح مالک یوم الدین وہ ہے۔ کہ اصل مقصد کو پورا کرے۔ خوب یاد رکھو۔ کہ یہ امہات الصفات روحانی طور پر خدا نما تصویر ہیں۔ ان پر غور کرتے ہی معاً خدا سامنے ہو جاتا ہے۔ اور روح ایک لذت کے ساتھ اچھل کر اس کے سامنے سربسجود ہو جاتی ہے۔ چنانچہ الحمد للہ سے جو شروع کیا گیا تھا تو غائب کی صورت میں ذکر کیا ہے۔ لیکن ان صفات اربعہ کے بیان کے بعد معاً صورت بیان تبدیل ہو گئی ہے۔ کیونکہ ان صفات کو خدا نے سامنے حاضر کردیا ہے۔ اس لئے حق تھا۔ اور فصاحت کا تقاضا تھا۔ کہ اب غائب نہ رہے بلکہ حاضر کی صورت اختیار کی جائے"۔ (ملفوظات)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی علالت اور احباب جماعت کا فرض

جماعت کے لئے حضور کی محبت ہمدردی اور شفقت

(۳)

خورشید احمد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو اللہ تعالیٰ نے جن عظیم الشان صفات اور خصوصیات سے نوازا ہے۔ یوں تو ان میں سے ہر ایک اس امر کی مقتضی ہے۔ کہ ہم حضور کی صحت وعافیت کے لئے خشوع وخضوع سے دعائیں کریں۔ اور حضور کی برکات سے مستفید ہونے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ لیکن ایک خصوصیت حضور کی ایسی ہے۔ جس کا جماعت کے ہر فرد کے ساتھ خاص تعلق اور لگاؤ ہے۔ وہ یہ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے قلب صافی میں ہر فرد جماعت کے لئے محبت وشفقت ہمدردی اور دردمندی کا ایک ایسا جذبہ موجود ہے جس کی مثال آپ ہی ہے۔ حضور ہمارے امام و مطاع بھی ہیں۔ لیکن ساتھ ہی روحانی باپ بھی ہیں۔ ایسے باپ جن کو اپنی اولاد کا ہر ہر فرد عزیز ہے۔ جو ہماری ہر پریشانی اور ہر مشکل کے وقت ہماری رہنمائی اور مدد فرماتے ہیں۔ ہماری کمزوریوں اور کوتاہیوں سے ہر وقت ہمیں آگاہ کرتے ہیں۔ اور ان سے بچنے کی راہیں بتاتے ہیں۔ ہم آنے والے خطرات وحوادث سے غافل ہوتے ہیں۔ لیکن وہ انہیں اپنی بالغ نظری سے بھانپ لیتے ہیں۔ اور پیشتر اس کے کہ ہمیں کوئی نقصان پہنچے۔ ہم اپنے تئیں ایسے حصار عافیت میں پاتے ہیں۔ جو ہمیں تمام خطرات سے محفوظ کر لیتا ہے۔ ہم رات کی تاریکیوں میں غافل سو رہے ہوتے ہیں۔ اور وہ ہمارے لئے ہماری اولادوں کے لئے ہماری دینی ودنیوی ترقیوں کے لئے اور ہماری مشکلات کے لئے بارگاہ ایزدی میں سجدہ ریز ہو کر دعاؤں میں مصروف ہوتے ہیں۔ غرض جماعت احمدیہ کا ہر فرد اپنے ذاتی علم اور تجربہ سے اس امر پر گواہ ہے۔ کہ حضور کی نظر میں کس طرح ہر فرد جماعت عزیز ہے۔ حضور کی موجودگی میں ہمیں ایسا محسوس ہوتا ہے۔ کہ گویا ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام خطرات سے محفوظ و مامون ہیں۔ مشکلات ومصائب کے طوفان مخالفتوں اور ابتلاؤں کی آندھیاں ہمارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتیں۔ کیونکہ ہم اپنے آپ کو ایسے وجود کے سایہ شفقت میں محسوس کرتے ہیں۔ جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اپنے "فتح وظفر کی کلید" اور اپنے "فضل" وابستہ کر رکھے ہیں۔ اگر ہم دیگر تمام امور نظر انداز بھی کر دیں۔ تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی یہ ایک خصوصیت ہی ایسی ہے جو ہم سے تقاضا کرتی ہے۔ کہ آج ہم اپنی تمام دردمندانہ دعائیں حضور کے لئے وقف کر دیں۔ اور حضور کی صحت کی بحالی کے لئے جو قربانی بھی ہم کر سکیں۔ اس سے قطعاً گریز نہ کریں۔

حضور کو اپنی جماعت کتنی عزیز اور پیاری ہے۔ اور کس طرح حضور کو جماعت کا خیال اور فکر رہتا ہے۔ اس کا کچھ اندازہ ذیل کی مثالوں سے لگایا جا سکتا ہے۔

حضور نے اپنی موجودہ علالت کے سلسلے میں احباب جماعت کو جو پیغام دیا۔ اس میں حضور فرماتے ہیں:۔

"ان گھڑیوں میں جب میں محسوس کرتا تھا کہ میرا دل ڈوبا کر ڈوبا۔ مجھے یہ غم نہیں تھا۔ کہ میں اس دنیا کو چھوڑ رہا ہوں مجھے یہ غم تھا۔ کہ میں آپ لوگوں کو چھوڑ رہا ہوں۔ اور مجھے یہ نظر آرہا تھا۔ کہ ابھی ہماری جماعت میں وہ آدمی نہیں پیدا ہوا۔ جو آپ کی نگرانی ایک باپ کی شکل میں کرے۔ میرا دماغ بوجھ نہیں برداشت کر سکتا تھا۔ مگر اس وقت میں برابر یہ دعا کرتا رہا۔ کہ اے میرے خدا جو میرا حقیقی باپ اور آسمانی باپ ہے۔ مجھے اپنے بچوں کی فکر نہیں۔ کہ وہ یتیم رہ جائیں گے۔ مجھے اس کی فکر ہے۔ کہ وہ جماعت جو سینکڑوں سال کے بعد تیرے مامور نے بنائی تھی۔ وہ یتیم رہ جائیگی۔ اگر تو مجھے یہ تسلی دلا دے کہ ان کے یتیم کا میں انتظام کر دوں گا۔ تو پھر میری یہ تکلیف کی گھڑیاں سہل ہو جائیں گی۔ مگر تو مجھ سے یہ کس طرح امید کر سکتا ہے۔ کہ یہ لاکھوں روحانی بچے جو تو نے مجھے دیئے ہیں۔ جن کے دشمن چپے چپے پر دنیا میں موجود ہیں۔ اور جنکو ختم کرنے کیلئے ہر وقت شیطانی نیزے اٹھ رہے ہیں۔ جب میرے بعد ان نیزوں کو اپنی چھاتی پر کھانے والا کوئی نہیں رہے گا، تو تو ہی بتا کہ میں اس بات کو کس طرح برداشت کر لوں۔ مجھے موت کا ڈر نہیں۔ مجھے ان لوگوں کے یتیم ہو جانے کا ڈر ہے۔ جنہوں نے تیرے نام کو روشن کرنے کے لئے پچاس سال متواتر قربانیاں کیں۔ ان کے پاس کچھ بھی نہیں تھا۔ دنیا نے ان کو کمائی سے محروم کر دیا تھا۔ پھر بھی وہ ہر اس آواز پر آگے بڑھے۔ جو تیرے نام کے روشن کرنے کے لئے میں نے اٹھائی تھی۔ اب اے میرے وفادار آقا! میں تجھے تیری ہی وفاداری کی قسم دیتا ہوں۔ ان کمزوروں نے اپنی کمزوریوں کے باوجود تجھ سے وفاداری کی۔ تو طاقتور ہوتے ہوئے ان سے بیوفائی نہ کیجیو۔ کہ یہ بات تیری شان کے شایاں نہیں۔ اور تیری پاکیزہ صفات کے مطابق نہیں۔ میں ان لوگوں کو تیری امانت میں دیتا ہوں۔ اے سب امینوں سے بڑے امین۔ اس امانت میں خیانت نہ کیجیو۔ اور اس امانت کو پوری وفاداری کے ساتھ سنبھال کر رکھیو۔ ڈاکٹر مجھے کہتے ہیں۔ فکر مت کرو۔ لیکن میں اس امانت کا فکر کس طرح نہ کروں۔ جسے میں نے پچاس سال سے زیادہ عرصہ تک اپنے سینہ میں چھپائے رکھا۔ اور ہر عزیز ترین شے سے زیادہ عزیز سمجھا۔"

(۲) گذشتہ سال جب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ پر ایک نادان نے قاتلانہ حملہ کرکے حضور کو مجروح کر دیا۔ تو اس موقعہ پر حضور نے جماعت کے نام ایک پیغام دیا۔ جس میں حضور نے فرمایا۔

"میں ہمیشہ آپ سے اپنی بیویوں اور بچوں سے زیادہ محبت کرتا رہا ہوں۔ اور اسلام اور احمدیت کی خاطر اپنے ہر قریبی اور ہر عزیز کو قربان کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہا ہوں۔ میں آپ سے اور آپ کی آنے والی نسلوں سے بھی یہی توقع رکھتا ہوں کہ آپ بھی ہمیشہ اسی طرح عمل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی وناصر ہو۔" (باقی)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یاد میں

وہ میرا فخرِ رسل فخرِ انام آہی گیا
وہ مِرا نجم الہدیٰ یوسف عزیزِ مصرِ دل
تیرے صدقے ساقیٔ کوثر کہ تیرے فیض سے
ہاتھ میں اسلام کے نظمِ جہاں آنے کو ہے

وہ مرا مہرِ مبیں ماہِ تمام آہی گیا
شہر یارِ ہر دو عالم وہ امام آہی گیا
ہم گنہگاروں تلک بھی دورِ جام آہی گیا
جسکی نظریں منتظر تھیں وہ مقام آہی گیا

اس کے در کا ہے گدائے بے نوا تاثیرؔ تو
در بدر پھرنا ترا آخر کو کام آہی گیا

(مرزا محمد حیات تاثیر عربک ٹیچر حجرہ شاہ مقیم۔ منٹگمری)

بھرتی رائل پاکستان نیوی میٹرک و کم تعلیم امیدواروں کے لئے نادر موقعہ

بحری ریکروٹنگ پارٹی حسب ذیل پروگرام کے مطابق دورہ کرے گی:۔
کوئٹہ ۱۸ و ۱۹ ۴/۵۵ - حیدرآباد ۲۳ و ۱۶ ۵/۵۵ میرپور خاص ۲۵ ۴/۵۵
شاہداد پور ۲۷ و ۱۴ ۵/۵۵ نواب شاہ ۲۸ و ۱۳ ۵/۵۵ خیرپور میرس ۳۰ و ۱۲ ۵/۵۵
سکھر ۲ و ۱۱ ۵/۵۵ رحیم یار خان ۴ و ۹ ۵/۵۵ بہاولپور ۶ و ۷ ۵/۵۵ -
کراچی ۱۸ تا ۲۶ ۴/۵۵ ہر سوموار و بدھوار انگریزی ریاضی و سائنس کا تحریری امتحان ہوگا۔ ۵۰٪ لینے والے پاس تصور ہوں گے۔ خواہشمند امیدواران میٹرک پاس۔ مڈل پاس۔ پرائمری پاس بھرتی والے افسران سے حسب پروگرام ملیں۔ (ڈان کراچی ۳/۴/۵۵) (ناظر تعلیم وتربیت)

سچی باتیں

پرانی اردو ریڈریں۔ شری گووند سہائے سابق پارلیمنٹری سکرٹری کی تقریر یو۔ پی کونسل، میں :-

"ہمارے بچپن میں جو ہندوستانی ریڈریں پڑھائی جاتی تھیں وہ سلیقہ اور ایک اخلاقی مقصد سے مرتب کی جاتی تھیں مجھے اب تک یاد ہے کہ جب میں نے الف بے کے بعد کتاب شروع کی تو پڑھا۔

رب کا شکر ادا کر بھائی

اس مصرعہ میں بڑی اچھی مارل بیک گراؤنڈ (اخلاقی پس منظر) ہے۔ اس کو پڑھ کر پہلا خیال یہ ہوتا ہے کہ اس دنیا کا پیدا کرنے والا اور ہم کو پالنے والا کوئی موجود ہے۔ جو ہم کو نعمتیں دیتا ہے اور ہمیں چاہیئے کہ اس کا شکر ادا کریں اس کے برخلاف اب نئی کتابیں جو بچوں کو پڑھائی جاتی ہیں۔ ان میں اس قسم کی کوئی تعلیم نہیں ملتی۔ بچوں کو ابتدائی سبق پڑھایا جاتا ہے کہ ایک کتا بلی پر جھپٹا۔ گھوڑے کے چار پیر ہوتے ہیں۔ اس قسم کی کتابیں پڑھانے سے بچوں کی اخلاقی حالت نہیں سدھر تی ؟"

ایسے شریف اور حق گو ہندو ہندوستان میں اب بھی باقی ہیں۔ خود یو پی میں باقی ہیں اس کی اسمبلی اور کونسل میں بھی باقی ہیں اور سات برس کی مسلسل جن سنگھی چیخ پکار اور مہا سبھائی شور و غل کے بعد بھی باقی ہیں۔ — مولوی محمد اسمٰعیل میرٹھی مرحوم کی تربت اللہ ٹھنڈی رکھے ۷۰۔۷۵ سال گذر جانے پر اور ملک کی فضا میں انقلاب عظیم آجانے کے بعد بھی ان کی اردو ریڈروں کا فیض زندہ ہے۔

عقل سپر ڈالے روح سپر ڈالے دن۔ سنگاپور ۸ مارچ

ماہ جون میں مکہ میں جو عالمی مسلم کانفرنس ہونے والی ہے۔ اس کے سامنے ایک اہم تحریک یہ آئیگی کہ مسلمانوں میں بیک وقت ایک ہی شادی کا رواج قائم کیا جائے یہ بات آج یہاں مصر کے ایک وزیر کرنل انوالسعادت نے بتلائی۔ کرنل موصوف عالمی مسلم کانفرنس کے ایک سیکرٹری ہیں اور مشرق بعید والے ملکوں کے مسلم باشندوں کے حالات کا جائزہ لینے کے لئے وہ دورہ کر رہے ہیں"۔

جی ہاں وہ عالمی مسلم کانفرنس چاہے۔ عورتوں کی ہو چاہے مردوں کی۔ اب اس کے سامنے یہ مسائل کیوں آنے لگے کہ اسلام کی حکیمانہ شریعت نے مرد و عورت کے جو حق ایک دوسرے پر قائم کر دیے ہیں۔ اور بڑے چھوٹے ہر ایک پر جو ادائے فرض کی تاکید کی ہے۔ ان پر عملدرآمد کیونکر کیا جائے۔ اسلئے کہ امریکہ برطانیہ اور روس کی فضا صدا ان کی اؤں سے نا آشنا ہے مسلم کانفرنس بھی تو بس انہیں آوازوں کو ہوا دینا جانتی ہے، جن سے "مہذب دنیا کی فضا گونج رہی ہے"! اپنی گرہ میں تو جو کچھ فہم و بصیرت، غیرت و خودداری تھی۔ وہ پہلے ہی صاحبیت کی نظر ہو چکی ہے۔

جب جنگ عظیم زور شور سے جاری تھی یاد ہوگا کہ فروری

۱۹۴۵ء میں جب جنگ عظیم زور شور سے جاری تھی اور انسان کا خون پانی کی طرح بہ رہا تھا کہ تین بڑوں برطانیہ، امریکہ، روس کی کانفرنس یالٹا میں بڑی اہمیت کے ساتھ منعقد ہوئی تھی۔ اور سمجھا یہ گیا۔ کہ یہ اسی کانفرنس کے فیصلوں کا اثر تھا کہ جنگ تین ہی ہفتہ کے اندر۔ اتحادیوں کی فتح مندی پر ختم ہو گئی۔ اس کی خفیہ یادداشتیں جن کے لئے خیال یہ تھا کہ ۵۰ سال کے ادھر نہ شائع ہوں گی۔ ۱۰ ہی سال کے گذرنے پر یہ شائع ہو گئیں۔ اور انہوں نے سارے دنیا کے اونچے حلقوں میں ایک کھلبلی مچادی ہے — صدر امریکہ روز ویلٹ بظاہر وزیر اعظم برطانیہ چرچل کے ساتھ شیر و شکر تھے یک جان دو قالب تھے۔ لیکن ان خفیہ یادداشتوں سے یہ کھلا کہ امریکہ بالا ہی بالا، برطانیہ کے خلاف روس سے جوڑ توڑ کر رہا تھا!

— اور چرچل کے لئے تو پہلے ہی خود انہیں کے حوالہ سے شائع ہو چکا ہے، کہ وہ عین اسی مشہور اتحاد ثلاثہ کے وقت روس کے خلاف کارروائی جاری رکھے ہوئے تھے۔

یہ باہمی سازشیں، یہ اندرونی جوڑ توڑ دشمنوں۔ نیم دشمنوں یہاں تک کہ غیر جانبداروں کے بھی خلاف جاری نہ تھے۔ بلکہ عین اپنے عزیز دوستوں، حلیفوں، اتحادیوں کے مقابلہ میں بے تکلف جاری تھے! کیا جولی اور بسمارک کے زمانہ میں نہیں۔ بلکہ ۱۹۴۵ء میں جبکہ پرانی "ڈپلومیسی" خاص طور پر بدنام ہو چکی تھی، اور بار بار اس سے بیزاری و نخاشی کا اعلان ہو رہا تھا!

— مدینہ کے بھی ایک سردار اعظم ﷺ آج سے ساڑھے تیرہ سو سال پہلے دس سال کی مدت میں کتنے معاہدے حاربین اور اتحادیین دونوں سے کئے۔ اور پھر اس سردار ﷺ کے سچے جانشین تو سالہا سال تک گرد و پیش کی بڑی بڑی سلطنتوں کے معاملے، معاہدے کرتے رہے۔ تب دور تہذیب و تمدن " سے سینکڑوں سال قبل۔ کوئی مثال وہاں بھی اس ہیرپھیر کی نظر آتی ہے؟ دوستوں کا ذکر نہیں۔ دشمنوں تک کے ساتھ معاملات میں؟

شدھ بھاشا۔ ایک اخباری تصریح

"وزیر مالیات یو، پی حافظ محمد ابراہیم نے اپنی ۸۲ منٹ والی مطبوعہ تقریر ہندی زبان میں لیکن اردو رسم الخط میں لکھوا کر پڑھی"۔

اور اس پر ہماری زبان (علیگڈھ) کا تبصرہ:-

"یہ جوڑ اور پیوند بھی خوب رہا! شدھ ہندی کی پاکیزگی اور طہارت کو اردو رسم الخط نے کتنا خراب کر دیا ہوگا! حافظ صاحب کو کچھ اس کا بھی خیال نہ آیا! اس سے تو بہتر تھا کہ رومن رسم الخط میں تقریر لکھوائی گئی ہوتی۔ آخر انگریزی تو اتنی غیر سرکاری نہیں۔ جتنی اردو ہے"۔

اور اس تقریر کی داد اسمبلی ہی میں ممبر شری نرنجے سنگھ کی زبان سے:-

"جس زبان میں وزیر مالیات نے اپنی بجٹ کی تقریر کی ہے۔ وہ نہ اردو تھی نہ ہندی یہ ایسی تقریر تھی۔ جس میں ایک طرف فارسی کے ناقابل فہم الفاظ تھے۔ اور دوسری طرف انگریزی کے قریب ڈھائی سو کے الفاظ میں چاہتا ہوں کہ آئندہ سے وزیر مالیات ایسی بھاشا میں تقریر کریں۔ جو شدھ ہو"۔

بیچارہ حافظ جی! جن کی رضا جوئی میں اپنے کو شاد یا ان کی طرف سے کیا خوب قدر دانی ہوئی ہے! — محمد علی جوہرؔ کا شعر عجب نہیں، جو کچھ الہامی ہو ۔

عقبیٰ تو کجا واں نہیں دنیا کا بھی کچھ ٹھیک
اس کافر بے فیض سے دل تو بھی لگا دیکھ!

اردو مہاراشٹر میں

اخبارات میں شائع ہوا ہے کہ پونا کارپوریشن کے سامنے تجویز آئی کہ کارپوریشن کے ماتحت اردو اسکولوں کو فوراً بند کر دینا چاہیئے"۔ اور محرک نے دلیل پیش کی کہ

"اردو پاکستان کی زبان ہے اور جو لوگ اسے اپنی مادری زبان بتاتے ہیں۔ انہیں یہاں اردو کے حق میں کوئی رعایت نہیں مل سکتی"۔ لیکن جب تجویز پر ووٹ لئے گئے۔ تو تائید میں صرف ۵ ووٹ آئے اور مخالفت میں ۱۸ اور اس طرح تجویز بری طرح گر گئی

یہ روئداد پڑھکر زیادہ خوش ہونے سے قبل یہ یاد رکھیئے کہ واقعہ پونہ (مہاراشٹر) کا ہے، آپ کے یو، پی کا نہیں یہاں ہوش اور جنون کے درمیان تناسب ۱۸ اور ۵ کا نہیں۔ اس کا تجربہ کرنا ہو تو یہاں کی جس میونسپلٹی کے سامنے بھی چاہیئے ایسی تحریک لاکر نتیجہ خود دیکھ لیجئے؟

ایک کامیاب مسلم طالب علم

یو، پی کے انگریزی روزناموں میں ایک مسلمان طالب علم (حسن اقبال) کی تصویر چھپی ہے۔ جو الہ آباد یونیورسٹی بھر میں بی اے کے امتحان میں اول آیا ہے۔ اور جسے چار تمغہ انعام ملے ہیں۔ تین سونے اور ایک چاندی کا!

خبر پر یقین کیسے کیا جائے؟ جس "فرقہ" کی نالائقی اتنی مسلم ہو چکی ہے، کہ سات برس کے عرصہ میں جو پچاسوں امتحان مقابلہ کے (حکومت کے اعلےٰ عہدوں کے لئے) ہو گئے۔ ان میں کسی میں اس فرقہ کا نوجوان (بجز بالکل استثنائی صورتوں) کبھی پاس ہی نہیں ہوتا۔ کیسے مان لیا جائے۔ کہ اس فرقہ کا ایک نوجوان، صدہا غیر مسلموں کے مقابلہ میں اول آگیا۔ اور چار تمغوں کا مستحق قرار پایا! — کہیں کسی غیر مسلم نے نام تو مسلمانوں کا نہیں رکھ لیا؟

مصنوعی بارش

امریکن رپورٹر (نئی دہلی مورخہ ۱۶ مارچ) میں یونیسکو کی شاخ لاہور کی۔ رپورٹ شائع ہوئی ہے کہ اہل سائنس نے ہوا میں باریک پسے ہوئے نمک کے ذرات پھیلا کر پنجاب کے بعض حصوں میں بارش کی تعداد میں ۵۰ فی صدی سے زیادہ اضافہ کر دیا۔ فضا میں جب ذرات نمک کی پچکاریاں پچھلے موسم گرما میں چھوڑی جاتی ہیں۔ تو پانی کے بخارات ذرات نمک پر جم گئے۔ بادل بن کر اڑے اور ۲ ہزار میل رقبہ کو سیراب کیا"۔

مصنوعی بارش کے جو جو واقعات مستند ذرائع سے علم میں آتے جاتے ہیں احادیث پر ایمان اور پختہ ہوتا جاتا ہے۔ عہد دجال کی بابت جو جو خبریں مخبر صادق ﷺ کی زبان سے نقل ہو کر ہم تک پہنچی ہیں۔ وہ روز بروز کیسی عملاً ظہور میں آتی جاتی ہیں! اور جب راویوں نے محض ان کشفی خبروں اور اطلاعوں کی بابت اتنا اہتمام رکھا۔ تو ظاہر ہے کہ جن حدیثوں کا تعلق براہ راست عقائد و احکام دین سے ہے۔ ان کی بابت تحقیق کا کتنا اہتمام رکھا ہوگا۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔ اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے

مجلس مشاورت اور انیس 19 سالہ حساب کے بقایادار

تحریک جدید کے انیس سالہ جہاد کبیر میں حصہ لینے والے وہ احباب جن کے ذمہ تحریک جدید کا کچھ نہ کچھ بقایا ہے وہ مجلس مشاورت میں تشریف لائیں تو اپنا حساب دفتر میں تشریف لا کر ملاحظہ فرمالیں اور بقایا کے بارہ میں ادائیگی کا فیصلہ کر لیں تا کسی کا نام فہرست سے رہ نہ جائے

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

مجلس مشاورت میں شمولیت کرنیوالے احباب کرام سے ایک گذارش

مجلس مشاورت میں شمولیت کی توفیق پانے والے تمام احباب سے گذارش ہے کہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ ذہانت وصحت جسمانی کو کھیلوں اور "ربوہ رونگ کلب" کو ترقی دینے کے لئے اڑھائی ہزار روپیہ عطیہ جمع کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ لہذا اس مقصد کے حصول کیلئے عطیہ بکیں چھپوائی گئی ہیں جن میں ایک روپیہ اور دو۲ آنہ والی رسیدیں ہیں اور ہر ایک رسید پر خاکسار کی طرف سے بحیثیت مہتمم ذہانت وصحت جسمانی دستخط موجود ہیں۔ ان رسیدوں کی تقسیم کے لئے شوریٰ کے ایام میں مختلف احباب مقرر کئے جارہے ہیں۔ لہذا تمام حضرات سے درخواست ہے کہ وہ شعبہ ہذا کے نمائندگان کی طرف سے یہ رسیدیں پیش کی جانے پر قبول فرماکر سلسلہ کے نوجوانوں کی سرپرستی فرمائیں۔

محمد رفیق مہتمم ذہانت وصحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ

احباب کرام۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

اس کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وہ ارشاد گرامی ہے۔ جو حضور نے مشاورت ۱۹۵۴ء میں فرمایا تھا۔ کہ غرباء کو ابھارنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ دیہات میں بعض جگہ بیس بیس سال سے ہماری جماعتیں قائم ہیں۔ مگر ان میں کوئی گریجوایٹ نہیں۔ اگر محکمہ کی طرف سے ان کو تحریک کی جائے۔ کہ پندرہ بیس زمیندار مل کر ایک لڑکے کی اعلیٰ تعلیم کا بوجھ اٹھائیں۔ اور قرضہ کے طور پر کچھ وظیفہ دے دیا کریں۔ تو چند سال میں کئی لڑکے گریجوایٹ بن سکتے ہیں۔

خلاصہ سکیم

جماعت کا ہر پیشہ کا فرد مرد ہو یا عورت اس میں حصہ لے سکتا ہے۔ جو کم از کم ایک روپیہ ماہوار یا چھ روپے ششماہی بمد سکیم مرکز میں بھیجے۔ ہر نئے سال قسط گھٹا یا بڑھا سکتا ہے۔ اس کی سالانہ جمع شدہ رقم کی اطلاع مرکز سے جاری ہو کر ہر ایک ممبر کو دی جائے گی۔ ہر سال جمع شدہ رقم کا ½ وظائف پر خرچ ہوگا۔ باقی ½ کو تجارت پر لگا کر بڑھانے کا اختیار صدر انجمن احمدیہ کو ہوگا۔ کسی ممبر کو پہلے پانچ سال کے دوران میں اپنی جمع شدہ رقم کا کوئی حصہ واپس طلب کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔ چھٹے سال ½ حصہ واپس ملے گا۔ ساتویں سال ½ اور علیٰ ہذا القیاس دسویں سال ساری رقم یا بقایا۔

سکیم کے مندرجہ ذیل حصے ہوں گے۔ اول زمینداران قرضہ تعلیم۔ دوم اہل حرفہ کا۔ سوم ملازمین کا چہارم مستورات کا۔ اور پنجم مختص بالذات۔ اول ودوم وسوم کا یونٹ ضلع ہوگا۔ یعنی ایک ضلع کی آمد اسی ضلع کے اسی پیشہ کے امیدوار پر خرچ ہوگی۔ چہارم وپنجم کا یونٹ صوبہ ہوگا۔ مستورات کی طرف سے آمد مستورات پر ہی اسی صوبہ میں خرچ ہوگی۔ اور جو احباب پچاس روپے ماہوار پانچ سال تک جمع کرائیں گے۔ ان کی رقم سے جاری شدہ وظیفہ ان کے نام پر ہوگا۔ اور مختص بالذات کہلائیگا۔ یہ وظائف میٹرک کے بعد کی تعلیم کے لئے جاری ہوں گے۔ ممبران بطور قرضہ دیں گے۔ ان کی رقم پراویڈنٹ فنڈ کے طریق پر جمع ہوتی رہے گی۔ اور وظائف لینے والے طلباء حسب تواعد نظارت تعلیم سے بطور قرضہ حسنہ وظائف لیں گے۔

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان از راہ کرم سکیم میں خود بھی حصہ لیں۔ اور دیگر احباب کو بھی حصہ لینے کی تحریک فرماکر عند اللہ ماجور ہوں۔ یہ صدقہ جاریہ ہے۔ رقم ماہ بماہ چندہ کے ساتھ بمد سکیم تعلیمی قرضہ ارسال فرمایا کریں۔ والسلام۔ (ناظر تعلیم وتربیت)

جامعہ احمدیہ کے سالانہ نتائج

جامعہ احمدیہ کے سالانہ امتحان ۱۹۵۵ء کے نتائج کا اعلان جامعہ احمدیہ میں مورخہ ۶/۴/۵۵ کو کر دیا گیا ہے جامعہ احمدیہ کی کلاسوں میں امسال ۷۲ طلباء امتحان میں شامل ہوئے۔ جن میں سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ۴۷ طلباء کامیاب ہوگئے ہیں۔ مولوی فاضل کا امتحان ۱۰ مئی کو شروع ہونے والا ہے۔ احباب ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(۱) درجہ ثالثہ میں نصیر احمد خانصاحب اول رہے ہیں۔ مسعود احمد صاحب جہلمی دوم اور غلام احمد صاحب اصغر سوم رہے۔

(۲) درجہ ثانیہ میں عبد العزیز صاحب ملتانی اوّل۔ رشید احمد صاحب اسلم دوم۔ اور محمود عبد اللہ صاحب شافی سوم رہے۔

(۳) درجہ اولیٰ میں عبد الوہاب بن آدم آف گولڈ کوسٹ اوّل اور بشیر بن صالح آف گولڈ کوسٹ دوم اور ادریس احمد صاحب چینی سوم رہے۔

مجلس مشاورت کے بعد جامعہ احمدیہ ۱۱ اپریل سے ۲۴ اپریل تک موسم بہار کی رخصتوں کے لئے بند رہے گا۔ اور ۲۵ اپریل ۱۹۵۵ء بروز پیر صبح ۸ بجے کھلے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ

تحریک جدید کے چندے کو مضبوط کرنا ہر احمدی کا فرض ہے

"میں نے اس چندے کو لازمی کر دیا ہے" (حضور ایدہ اللہ تعالیٰ)

بیرونی ممالک میں مشنری بھجوائے جائیں۔ لٹریچر بھجوایا جائے اور اسے پھیلایا جائے ...... کمیونزم کوئی نئی چیز نہیں۔ روس نے طاقت پکڑنے کے لئے ایک نئی تھیوری بنائی ہے۔

تم نے اسلامی تعلیم کو پھیلانا ہے۔ دنیا کے پاس امن نہیں اور اسے اس وقت تک امن نصیب نہیں ہو سکتا جب تک کہ اسلام کی امن بخش تعلیم ان تک نہ پہنچے۔

دنیا اندھیرے میں ہے۔ جو شخص اسلام کے سورج کو چڑھانے کے لئے مدد نہیں کرتا وہ اسے تاریکی میں رکھنے کی کوشش کرتا ہے اور اس کا خیر خواہ نہیں کہلا سکتا۔ اس وقت تبلیغ چالیس کے قریب مشن کھولے گئے ہیں۔ جن میں سے اکثر تحریک جدید کے ذریعہ قائم کئے گئے ہیں ان کو مضبوط کرنا ہر احمدی کا فرض ہے۔ چھوٹا کام ہونے کی وجہ سے ابھی مرکز کی خرچ زیادہ ہے۔ اگر کام زیادہ پھیل گیا تو یہ خرچ کم ہو جائے گا۔

اوّل گو ہمارا یہ فرض ہے کہ ہر مبلغ کو زیادہ سے زیادہ خرچ دیں تا وہ نہ صرف یہ کہ خود اچھی طرح گذارہ کر سکے بلکہ مختلف جگہوں پر دندے کر کے تبلیغ کو وسیع کر سکے۔ اسی طرح دوسرے ممالک سے مزید طالب علم بلائے جائیں اور انہیں تعلیم دے کر تبلیغ کیلئے تیار کیا جائے۔

تیسرے ضروری لٹریچر وسیع پیمانے پر تیار کیا جائے۔

چوتھے تحریک جدید کے چندہ کو مضبوط کیا جائے۔ اور انیس 19 سال کے دور کو اس کا اختتام نہ سمجھا جائے۔ یہ دور تو ہمیں اس لئے ملا تھا کہ تم میں قربانیوں کی عادت پیدا ہو۔

اب میں نے اس چندہ کو لازمی قرار دیا ہے

جماعت کے ہر مرد و عورت کا فرض ہے کہ وہ اس میں حصہ لے۔ اس میں حصہ لینے کے لئے پانچ روپیہ چندہ دینے کی شرط ہے۔ لیکن جو شخص پانچ روپیہ چندہ نہ دے سکے وہ اپنے ساتھ اور اشخاص ملاکر پانچ روپیہ دیدے۔ لیکن یہ پانچ کا عدد حساب کی سہولت کیلئے قائم رہے گا۔ تحریک جدید میں اب بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ کوئی احمدی تحریک جدید سے باہر نہ رہے اور وہ جو دور اول والے ہیں ان کے ذمہ کسی سال کا بقایا بھی ہو تو ادا کریں تا اس سے تحریک جدید کے مبلغوں کو لٹریچر وغیرہ بھجوانے میں مدد حاصل ہو اور ان کا نام بھی انیس 19 سالہ فہرست میں آجائے۔

(وکیل المال تحریک جدید)

شعبہ ذہانت وصحت جسمانی

شعبہ ذہانت وصحت جسمانی کی نگرانی میں کھیلوں اور ربوہ رونگ کلب کو ترقی دینے کی خاطر اڑھائی ہزار روپیہ عطیہ جات جمع کرنے کا فیصلہ ہوا تھا۔ اس سلسلہ میں بعض دوستوں کو عطیہ بکیں دی گئی تھیں۔ ان تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ فوری طور پر جمع شدہ رقوم اور ختم شدہ کتابیں مرکز میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ اگر کسی کے دوست کے پاس ابھی تک کچھ رسیدیں باقی ہوں۔ تو ان کو چاہیئے کہ اس کے لئے توسیع حاصل کریں

(مہتمم ذہانت وصحت جسمانی)

نیویارک کے ایک بنک میں دن دہاڑے ڈاکہ

نیویارک ۷ اپریل - چار ڈاکوؤں نے نیویارک کے مین ہیٹن بنک میں دن دہاڑے ڈاکہ ڈالا - اور ساڑھے تین لاکھ ڈالر لے کر فرار ہو گئے - امریکہ کے کسی بنک میں آج تک اتنا بڑا ڈاکہ نہیں ڈالا گیا تھا -

بنک کے خزانچی مسٹر ہنری بارڈن بیکن نے پولیس کو بتایا کہ وہ اپنے دفتر جانے کے لئے کار پر بیٹھنے والے ہی تھے کہ ایک مسلح آدمی نے ان سے کہا ہنری اندر بیٹھ جاؤ - اس کے بعد تین اور آدمی کار کے اندر بیٹھ گئے - ان کے لیڈر نے کہا ہنری کھڑکی کے باہر دیکھو اور کوئی حماقت نہ کرنا

وہ لوگ کار پر بنک گئے جہاں انہوں نے دیکھا کہ بنک کا منیجر ایک شخص سے باتیں کر رہا تھا - ڈاکوؤں نے خزانچی سے کہا وہ منیجر کو پکارے خزانچی نے منیجر کو پکارا تو منیجر کو اپنے سامنے پڑا ہوا پستول نظر آیا -

تمام لوگ اس کے بعد بنک کے اندر داخل ہوئے - دو ڈاکوؤں نے جو بنک کے عملے کے تمام افراد کے نام فرائض اور آنے کا وقت جانتے تھے بنک کے تمام ملازموں کو ان کے نام سے بلوایا اور پستول لے کر ان کے سامنے کھڑے ہو گئے - دو آدمیوں نے بنک کا تمام نقد کار میں رکھا اور بھاگ گئے - پولیس ابھی تک ڈاکوؤں کا سراغ نکالنے میں ناکام رہی ہے -

لاہور میں کلرکوں کیلئے دو ہزار کوارٹر بنائے جائیں گے

لاہور ۸ اپریل - سرکاری ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مغربی پاکستان کے تمام دفاتر لاہور میں منتقل کرنے کے فیصلے اور اس سے پیدا ہونے والی مکانوں کی قلت کو دور کرنے کے پیش نظر لاہور کے ارد گرد کی خالی جگہوں میں کلرکوں کے لئے دو ہزار کوارٹر تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے

اس سلسلے میں کرشن نگر - بہار نگر - راج گڑھ اور سانندہ روڈ کے ارد گرد خالی زمین کا جائزہ لینے کے بعد تعمیر کا کام بھی شروع کر دیا گیا ہے

سرکاری ذرائع سے مزید معلوم ہوا ہے - کہ افسروں کے لئے رہائش کی جگہ کا انتظام پیلیز ہاؤس اور میڈرن ہسپتال میں کیا جا رہا ہے بہار کے سارا سٹینڈرڈ ہوٹل عنقریب خالی کرایا جائے گا - صرف وہاں جو دفاتر موجود ہیں ان کو مناسب جگہ تبدیل کرنے کے انتظامات پر غور کیا جا رہا ہے -

لاہور میں مغربی پاکستان کے دارالحکومت ہونے کی وجہ سے تجارت بھی بڑھ جائے گی - اور چونکہ چیزوں کی مہنگائی کے علاوہ مکانوں کے کرایہ میں اضافہ کا ڈر ہے - اس لئے معلوم ہوا ہے کہ حکومت عنقریب ایک قانون نافذ کر رہی ہے جس کے ذریعہ مالکان مکان کو کرایہ بڑھانے سے روک دیا جائے گا -

نواکھالی میں طوفان برق و باد

نواکھالی ۸ اپریل - اطلاع ملی ہے کہ گذشتہ شب ایک خوفناک طوفان انتہائی شدید نوعیت کا تھا - اس نے کچے مکانات کو اڑا دیا اور بے شمار درخت جڑ سے اکھڑ گئے - کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی - بعد کی اطلاعات سے پتہ چلا ہے کہ دریائے سیگھنا میں کئی کشتیاں غرق ہو گئی ہیں - گذشتہ کئی دنوں سے شام کے وقت تیز ہوا اور بوندا باندی کا سلسلہ جاری تھا -

چالیس ہزار سے زائد پاکستانی امرتسر اور جالندھر جا چکے ہیں

جالندھر میں پاکستانی ٹیم پر پھولوں اور سکوں کی بارش

جالندھر ۸ اپریل - پاک پنجاب بارڈر پولیس کی ہاکی ٹیم کو یہاں ایک بہت بڑے اور شاندار جلوس میں نکالا گیا جسے دیکھنے کے لئے جالندھر کے قریب قریب پوری آبادی اپنے گھروں سے نکل آئی - پاکستانی ٹیم کل مشرقی پنجاب پولیس کے خلاف ایک نمائشی میچ کھیل رہی ہے

شہر کی تمام بڑی بڑی سڑکوں پر پھاٹک بنائے گئے تھے جن میں سے بعض پر پاکستانی سبز اور سفید رنگ کا کپڑا لپٹا ہوا تھا - ان پر ہند پاکستان زندہ باد اور پاکستان کے آنے والو خوش آمدید لکھا ہوا تھا -

سڑکوں پر تماشائیوں کا ہجوم اتنا زیادہ تھا کہ جلوس چار گھنٹے میں کمپنی باغ پہنچا - جہاں ٹیم کے اعزاز میں جالندھر کے باشندوں کی جانب سے ایک استقبالی دعوت دی گئی تھی -

پاکستانی ہائی کمشنر راجہ غضنفر علی خاں کو جو جلوس کا ایک نظارہ کرنے گئے تھے مجمع نے جلوس میں شامل ہونے پر مجبور کر دیا اور انہیں جلوس کے آگے پیدل چلنا پڑا - جلوس کے ساتھ چلنے والے بینڈ کی دھنوں کے ساتھ فضا راجہ غضنفر علی خاں زندہ باد اور ہند و پاکستان دوستی زندہ باد کے نعرے بھی بلند ہوتے رہے -

مشرقی پنجاب پولیس انسپکٹر جنرل کے بیان کے مطابق کل رات سے اس وقت تک تقریباً چالیس ہزار پاکستانی اٹاری - واہگہ - سرحد پار کر کے امرتسر اور جالندھر جا چکے ہیں

ایران کی مشرق وسطیٰ میں دفاعی اہمیت

چند سال پیشتر ایران کی حیثیت ایک نوآبادی کی تھی - اور اس کے معدنی وسائل اور دوسرے ذرائع پر مغربی ممالک کو مکمل اجارہ داری حاصل تھی - تیل پر اینگلو ایرانین آئیل کمپنی کی اجارہ داری تھی - جس کی وجہ سے ایران کو ڈاکٹر مصدق کے عہد حکومت میں معاشی اور سیاسی بحران سے دوچار ہونا پڑا - لیکن اب حالات تبدیل ہو رہے ہیں - اور ایران نہ صرف یہ کہ معاشی طور پر مستحکم ہو رہا ہے - دنیا کی نظروں میں اس کی سیاسی اہمیت بھی بڑھتی جا رہی ہے - مغربی ممالک کو یقین ہو چکا ہے - کہ مشرق وسطیٰ کا دفاع ایران کے تعاون کے بغیر مستحکم نہیں ہو سکتا -

ایران کی جغرافیائی حیثیت ایسی ہے - کہ وہاں سے روس کے تیل کے ذخائر اور صنعتی علاقے زیادہ دور نہیں یہی وجہ ہے - کہ روس اور مغربی طاقتوں میں کافی عرصہ سے ایران کو زیر اثر کرنے یا اس کا تعاون حاصل کرنے کے سلسلہ میں کشمکش جاری رہی ہے - اسی کشمکش نے ایران میں تودہ پارٹی کو جنم دیا - اور ملک میں روز بروز تفریق اور انتشار میں اضافہ ہوتا گیا - لیکن شاہ ایران کا میلان طبع مغربی ممالک کی طرف تھا - چنانچہ ایران میں تودہ پارٹی پر پابندیاں لگا دی گئیں - اور آج ایرانی حکومت اس حیثیت میں ہے - کہ مشرق وسطیٰ کے کسی دفاعی معاہدہ میں شریک ہو سکے - عام توقع ہے - کہ ایران جلد ہی پاکستان اور ترکی کے دفاعی معاہدہ میں شامل ہو جائیگا - گو اس سلسلہ میں روس کئی مرتبہ ایران سے احتجاج کر چکا ہے - ایران کی واضح پالیسی اس امر کی غماز ہے کہ ایران روس کی شدید مخالفت کے باوجود آزادانہ پالیسی پر عمل پیرا رہے گا -

امریکہ اب تک ایران کو کافی فوجی امداد دے چکا ہے - فوجی طاقت میں اضافہ کے ساتھ ایران معاشی و اقتصادی طور پر مستحکم ہونے کے لئے کوشاں ہے - خلیج فارس کی بندرگاہوں کو ترقی دی جا رہی ہے - ریلوے سسٹم کو وسیع کیا جا رہا ہے - آج ہی یہ خبر شائع ہوئی ہے - کہ ایران کو ریل کے ذریعہ پاکستان کے ساتھ ملانے کے ایک منصوبہ پر بھی کام شروع ہو گیا ہے - اور روس کی سرحد کے ساتھ ساتھ ایک ریلوے لائن بچھائی جا رہی ہے -

ان تمام منصوبوں کے مکمل ہونے کے بعد ایران میں نظام مواصلات بہت وسیع ہو جائے گا - ایران کو ریل کے ذریعہ عراق کے ساتھ ملانے کے لئے دریائے شط العرب پر پل بھی تعمیر کیا جا رہا ہے -

تیل ایران کا سب سے بڑا سرمایہ ہے اور حکومت تیل کی صنعت کو فروغ دینے کے لئے کئی وسیع منصوبے تیار کر رہی ہے - ایران میں ریڈیو ٹیلیفون اور فضائی سفر کی سہولتیں بہم پہنچانے کے کئی منصوبے زیر تکمیل ہیں - ایران ترقی کی راہ پر گامزن ہے - دو تین سال پہلے وہاں جو معاشی و سیاسی بحران پیدا ہو گیا تھا - اس پر قابو پا لیا گیا ہے - اور شورشیں ختم ہو چکی ہیں - مستقبل میں ایران نہ صرف یہ کہ خوشحالی سے ہمکنار ہو گا - وہ جارحانہ اشتراکیت کے خلاف مشرق وسطیٰ کے دفاعی اقدامات میں بھی نمایاں کردار ادا کرے گا - (نوائے وقت ۹/۴/۵۸)

چین اور کوریا کے ۸۷ سابق جنگی قیدی بھارت میں موجود ہیں

نئی دہلی ۸ اپریل - بھارت کے وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے پارلیمنٹ میں بتایا - کہ ۸۷ چینی اور شمالی اور جنوبی کوریا کے سابق جنگی قیدی اب بھی بھارت میں موجود ہیں - ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا - کہ ایک چینی قیدی کو اس کی اپنی واپسی کی درخواست پر چینی سفارت خانے کے حوالے کر دیا گیا تھا - موجودہ قیدیوں میں ۷۴ شمالی کوریائی - دو جنوبی کوریائی - اور گیارہ چینی شامل ہیں - انہوں نے مزید بتایا - کہ بھارت ابھی تک ان قیدیوں کی قطعی واپسی کے بارے میں اقوام متحدہ کی ہدایات کا انتظار کر رہا ہے اس اثناء میں انہیں نقل و حرکت کی پوری آزادی حاصل ہے - ان میں سے ۱۳ نے میکسیکو جانے کی اجازت چاہی ہے - پندرہ ارجنٹائن جانا چاہتے ہیں - اور ۱۲ بھارت ہی میں رہنے کے خواہشمند ہیں - باقی برازیل - یوگوسلاویہ - شمالی کوریا اور چین جانا چاہتے ہیں - ایک قیدی ہسپتال میں ہے - اور اس نے ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا - مسٹر نہرو نے بتایا - کہ بھارت میں رہنے کے خواہشمندوں کو موزوں پیشوں کی تربیت دی جا رہی ہے - یاد رہے - کہ مارچ ۱۹۵۴ء میں ۸۸ سابق جنگی قیدی بھارت لائے گئے تھے - اور انہیں مناسب حفاظت میں رکھا گیا تھا - تاکہ وہ اپنے مستقبل کے بارے میں فیصلہ کر سکیں

زوجام عشق - مردانہ طاقت کی خاص دوا - قیمت کورس ایک ماہ ۵ روپے - دواخانہ نورالدین - جودھامل بلڈنگ ربوہ

جماعت احمدیہ کی چھتیسویں مجلس مشاورت

(بقیہ صفحہ ۲)

سب کمیٹی کی ان سفارشات میں سے صرف پہلی سفارش کے متعلق رپورٹ کے ساتھ دو اختلافی نوٹ بھی شامل تھے۔ جن میں سے ایک صدر سب کمیٹی جناب قاضی محمد یوسف صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سرحد کا تھا۔ اور دوسرا نوٹ سب کمیٹی کے ایک رکن جناب ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب کا تھا۔

سب کمیٹی کی سفارشات پر بحث

اجلاس میں سب کمیٹی کی سفارشات پر بحث کے وقت جلسہ سالانہ کے اوقات کی تعیین اور بہشتی مقبرہ میں علیحدہ قطعہ مخصوص نہ کرنے کے بارے میں نمائندگان کی اکثریت نے سب کمیٹی کی سفارشات کے حق میں رائے دی۔ لیکن اُمراء صاحبان اور مبلغین کرام کے باہمی تعلقات پر طویل بحث ہوئی۔ جس میں بیس نمائندگان نے حصہ لیا۔ بالآخر نمائندگان کی اکثریت نے ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم کی اس ترمیم کے حق میں رائے دی۔ کہ تجربۃً ایک سال کے لئے "مقامی مبلغ امیر ضلع کی عمومی نگرانی میں کام کرے۔ اور سفر خرچ اور تبادلہ وغیرہ کے متعلق کارروائی امیر ضلع کی سفارش پر کی جائے۔ نیز جہاں ضلع کے امیر نہ ہوں۔ وہاں عمومی نگرانی اور سفارش صوبائی امیر کی منصور ہو۔" اس ترمیم کے حق میں ۱۶۲ اور خلاف ۳۹ ووٹ آئے۔ سب کمیٹی کی سفارشات پر بحث مکمل ہونے کے بعد شام کے چھ بجے کے قریب آج کا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

درخواست دعا

میری لڑکی الیف ایس سی (میڈیکل گروپ) اور ایک عزیزہ الیف۔ اے اور عزیزم خالد محمود الیف۔ ایس۔ سی (نان میڈیکل) گروپ کا امسال امتحان دے رہے ہیں۔ احباب کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ مہربانی فرما کر ہر سہ کی اعلیٰ کامیابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرما کر ممنون احسان فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(راقم خاکسار محمد اقبال حسین عفی عنہ طارق منزل دار الصدر ربوہ)

---

۳ کے ۳۰ طلباء کو ۲۸۰۰ (؟) قائد اعظم کالج ڈھاکہ کے پچاس طلباء کو بارہ سو روپے (ایڈن گرلز کالج ڈھاکہ کی نو طالبات کو اور ۲۵۲۰ روپے قمر النساء گورنمنٹ گرلز انگلش ہائی سکول کی ۲۴ طالبات کو دیئے گئے ہیں۔

چاٹگام میں عالمی یوم صحت

چاٹگام ۹ اپریل۔ چاٹگام میں عالمی یوم صحت بڑی دھوم دھام سے منایا گیا۔ میونسپل کمیٹی کے دفتر میں صحت کی ایک نمائش منعقد کی گئی۔ اور یوم عالمی صحت کے بیج فروخت کئے گئے۔ بعد دوپہر جمال خاتون میرڈنی میں بے بی شو منعقد کیا گیا۔ اور کالجیٹ سکول گراؤنڈ میں بچوں کے کھیلوں کے مقابلے منعقد ہوئے۔ شام کو مفت سینما شو دکھائے گئے۔

مشرقی پاکستان سے بندروں کی برآمد

ڈھاکہ ۹ اپریل۔ کینیڈا میں مشرقی بنگال کے بندروں کی بڑی مانگ ہے۔ شعبۂ تجارت کے ایڈیشنل ڈائرکٹر نے بندروں کے برآمد کنندگان سے کہا ہے۔ کہ وہ کینیڈا کو بندر برآمد کرنے کے لئے انہیں اپنے نرخ جلد از جلد ارسال کردیں۔ برآمد کنندگان کو یہ بھی بتانا ہوگا۔ کہ وہ فوری نوٹس پر بذریعہ ہوائی جہاز بندر برآمد کرسکتے ہیں یا نہیں۔

جنوبی افریقہ کے تاجر کی آمد

ڈھاکہ ۹ اپریل۔ جنوبی افریقہ کے ایک تاجر مسٹر ایس۔ ایم ہیزا اپنے ملک کے لئے پٹ سن کی اشیاء خریدنے یہاں آئے ہیں۔ انہوں نے شعبہ تجارت کے متعدد افسروں سے ملاقات کرکے جنوبی افریقہ میں پٹ سن کی اشیاء کی درآمد کے لئے مناسب سہولتوں کے بارے میں بات چیت کی۔

ڈھاکہ کے مہاجر طلباء کی امداد

ڈھاکہ ۹ اپریل۔ مرکز سے ملنے والی ایک لاکھ کی امدادی رقم میں سے مزید بیس ہزار روپے مہاجر طلباء کو دیئے گئے ہیں۔ بارہ ہزار تین سو پچاس احسان اللہ انجینئرنگ کالج ۳

مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی روانگی

مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے صاحبزادہ صاحب موصوف اور مکرم میر داؤد احمد صاحب کے اعزاز میں دعوت

ربوہ ۹ اپریل مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ آج صبح چناب ایکسپریس کے ذریعہ معہ اہل و عیال کراچی تشریف لے گئے۔ جہاں سے وہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر یورپ میں حضور کے ہمراہ جائیں گے۔

آپ کو الوداع کہنے کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے عہدیدار متعدد بزرگان سلسلہ و احباب کے علاوہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی امیر مقامی بھی اسٹیشن پر تشریف لائے ہوئے تھے گاڑی روانہ ہونے سے قبل حضرت ممدوح نے اجتماعی دعا کرائی احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم صاحبزادہ صاحب کا حافظ و ناصر ہو اور ہر لحاظ سے اس سفر کو بابرکت بنائے۔ کل رات ۹ بجے شب مکرم صاحبزادہ صاحب موصوف اور مکرم سید داؤد احمد صاحب (جو مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نائب صدر ہیں اور عنقریب اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے انگلستان تشریف لے جارہے ہیں) کے اعزاز میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ایک دعوت کا اہتمام کیا جس میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی اور دیگر متعدد اکابرین سلسلہ و امراء جماعتہائے احمدیہ نے بھی شرکت فرمائی۔

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے معتمد مکرم مولوی محمد صدیق صاحب نے اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے ہر دو اصحاب کے تشریف لے جانے کو مجلس مرکزیہ کے لئے ایک بہت بڑا خلا قرار دیا اور درخواست دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرکزی عہدیداروں کو اپنے فرائض کو کما حقہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ مکرم معتمد صاحب کی درخواست پر آخر میں اس تقریب کے صدر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے بھی مختصر تقریر فرمائی آپ نے فرمایا۔

جیسا کہ ابھی بتایا گیا یہ تقریب ہمارے دو عزیزوں کے اعزاز میں منعقد کی گئی ہے۔ ان میں سے ایک عزیز مرزا منور احمد صاحب ہیں جو فی الحال حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے معالج کی حیثیت میں حضور کے ہمراہ جارہے ہیں۔ اور بعد میں یورپ ٹھہر کر مزید طبی تجربہ حاصل کرنے کا ارادہ ہے۔ ہمارے دوسرے عزیز سید داؤد احمد صاحب معہ اہل و عیال تبلیغ اسلام کے لئے انگلستان جارہے ہیں۔ اس سے پہلے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک اور فرد عزیز مرزا رفیع احمد صاحب انڈونیشیا میں تبلیغ اسلام کیلئے گئے ہوئے ہیں۔

حضرت میاں صاحب ممدوح نے فرمایا۔ میں اپنے ان عزیزوں سے توقع رکھتا ہوں۔ کہ جماعت کے افراد ہونے کے علاوہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہونے کی وجہ سے ان پر جو اہم ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ وہ اسے پورا کریں گے۔ اور اسلام اور احمدیت کا بہترین نمونہ پیش کریں گے۔ آخر میں آپ نے فرمایا۔ دوستوں کو ان ایام میں خصوصیت سے دعائیں کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت صاحب کے اس سفر کو ہر لحاظ سے مفید اور بابرکت کرے۔ (آمین)

آخر میں آپ نے اجتماعی دعا فرمائی۔ (نامہ نگار)

معاہدات پیرس پر آئزن ہاور کے دستخط

واشنگٹن ۹ اپریل۔ صدر آئزن ہاور نے گذشتہ روز معاہدات پیرس پر دستخط کر دیئے۔ ان معاہدات کے تحت جرمن کو خود مختار جمہوری مملکت کی حیثیت سے دوبارہ مسلح کیا جائے گا۔ اس سے ایک دن قبل بلجیم اور لکسمبرگ ان معاہدوں کی توثیق کرچکے ہیں۔ اور اب صرف ڈنمارک اور ہالینڈ کی طرف سے ان معاہدوں پر پارلیمانی کارروائی باقی رہ گئی ہے۔ توقع ہے۔ کہ یہ دونوں (۴)

(۴) ملک بھی بہت جلد ان کی توثیق کردیں گے۔ اور اس کے بعد یہ معاہدے فوری طور پر زیر عمل لائے جائیں گے۔

بیرون شہر کے مریض اپنی ضروریات بذریعہ ڈاک دریافت فرمائیں!

ضروری اعلان

دواخانہ خدمتِ خلق قادیان دار المسیح کی ایک یادگار ہے جو احباب جماعت اور اس دواخانہ کے کرم فرماؤں کے مطالبہ پر نئے سرے سے ربوہ میں گرانقدر خدمت سرانجام دے رہا ہے جو کسی پر پوشیدہ نہیں خالص اور اعلیٰ مفردات مرکبات نہایت واجبی اور مناسب داموں پر مہیا کرنیکے علاوہ اس دواخانہ کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسے دنیائے طب کے ایک نہایت مقدس اور بے نظیر دماغ کی سرپرستی اور نگرانی کا فخر حاصل ہے جسکی برکتوں سے ہر طلوع ہونیوالا دن دواخانہ کی شہرت کا موجب بن رہا ہے۔ اکثر ڈاکٹر ہمارے دواخانہ کی ادویات استعمال کروا کر خلق خدا کو فائدہ پہنچا رہے ہیں ضرورت مند اصحاب سے درخواست ہے، کہ طبی ضروریات میں اپنے قومی دواخانہ کو ضرور یاد رکھیں!

مینیجر دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ ضلع جھنگ